ALLAMA IQBAL OPEN UNIVERSITY

USMAN NOTES
www.usmannotes.com

Name:

Registration No.:

Course Code: 0210

Program: Matric

Semester: Autumn 2026

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ نیوٹریشنل سائنسز اینڈ انوائرمنٹل ڈیزائن)

کورس: ملبوسات کی تیاری (II) (210)

لیول: میٹرک

سمسٹر: خزاں 2026ء

امتحانی مشق نمبر 2 (یونٹ: 6 تا 9)

کل نمبر: 100 | کامیابی کے نمبر: 40

USMAN NOTES www.usmannotes.com

SOLVED ASSIGNMENT GUIDE — For Study & Reference

نوٹ: یہ حل شدہ رہنما صرف مطالعے اور حوالے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ طلبہ اسے سمجھ کر اپنے الفاظ میں جواب تحریر کریں؛ ہو بہو نقل کرنا تعلیمی بد دیانتی ہے اور یونیورسٹی کی پالیسی کے خلاف ہے۔ جہاں نمونہ ناپ یا مثالی حساب دیا گیا ہے وہ سمجھنے کے لیے ہے، اصل کام اپنے لیے گئے ناپوں سے کیا جائے۔

سوال نمبر 1: بیلٹ والی شلوار کا پیٹرن بنانا اور اس کی سلائی کا طریقہ اشکال کی مدد سے بتائیے۔ (20)

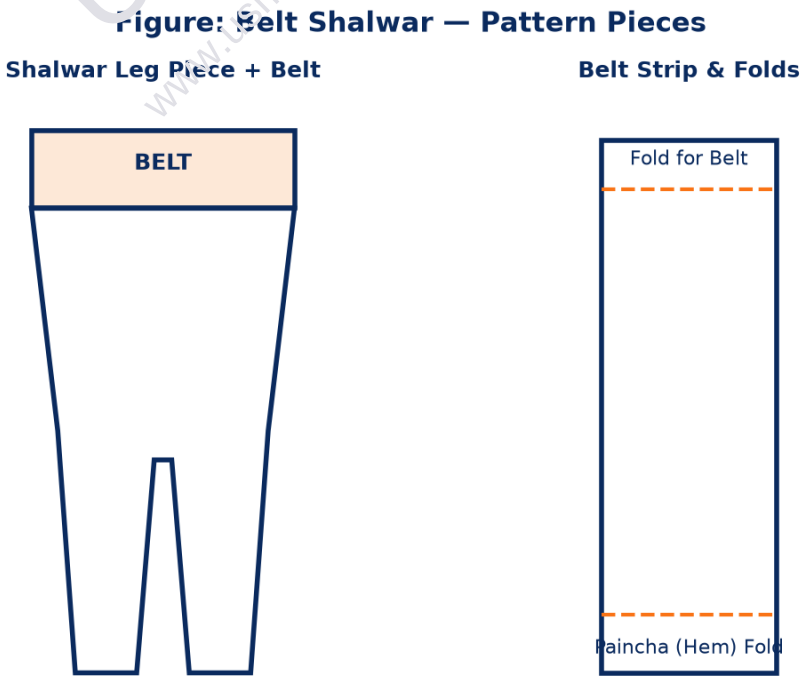
تعارف

شلوار مشرقی لباس کا بنیادی حصہ ہے اور بیلٹ والی شلوار اس کی وہ قسم ہے جس میں کمر پر الگ بیلٹ یعنی پٹی لگی ہوتی ہے جس کے اندر ناڑا یا لاسٹک گزرتا ہے۔ بیلٹ کی وجہ سے کمر کی فٹنگ مضبوط اور صاف ہوتی ہے، شلوار بے بیلٹ سادہ شلوار کی نسبت زیادہ دیر اپنی شکل برقرار رکھتی ہے اور کمر پر جھول نہیں پڑتا۔ اس سوال میں اشکال کی مدد سے پہلے

بیلٹ والی شلوار کے پیٹرن کی تیاری اور پھر اس کی سلائی کا مرحلہ وار طریقہ بیان کیا جائے گا۔ طریقہ معیاری مسودہ سازی کے مطابق ہے اور جہاں حسابی مثال دی گئی ہے وہ سمجھنے کے لیے نمونہ ہے، اصل پیٹرن ہمیشہ اپنے ناپوں سے بنایا جائے۔

درکار ناپ اور پیٹرن کی تیاری

بیلٹ والی شلوار کے لیے بنیادی ناپ یہ ہیں: شلوار کی پوری لمبائی، کمر کا گھیر، کولھوں کا گھیر، پائنچے کا گھیر، اور نافے یعنی کمر سے ٹانگوں کے درمیانی جوڑ تک کی لمبائی۔ اس کے علاوہ بیلٹ کی چوڑائی حسب پسند طے کی جاتی ہے۔ پیٹرن کے لیے براؤن پیپر کو لمبائی کے رخ سے تہہ کیا جاتا ہے کیونکہ شلوار کا اگلا اور پچھلا حصہ عموماً ایک ہی بنیادی نقشے سے معمولی فرق کے ساتھ بنتا ہے اور ایک طرف کا نقشہ ہی پورے پائنچے کی بنیاد ہوتا ہے۔ کاغذ پر سب سے پہلے درمیانی سیدھی لکیر کھینچی جاتی ہے جو شلوار کی گرین لائن ہوتی ہے۔ اس لکیر پر اوپر سے کمر کی لکیر، اس سے نیچے نافے کی گہرائی کے برابر فاصلے پر نافے کی لکیر اور پھر کولھوں کی لکیر کے نشان لگائے جاتے ہیں۔



شکل: بیلٹ والی شلوار کے پیٹرن کے حصے — پائنچے کا بنیادی نقشہ، بیلٹ کی پٹی اور پائنچے کی تہہ (وضاحتی خاکہ)

اس کے بعد چوڑائی کے نشان لگائے جاتے ہیں۔ کمر کی لکیر پر کمر کے گھیر کے چوتھائی حصے میں ڈھیل شامل کر کے چوڑائی رکھی جاتی ہے، کولھوں کی لکیر پر کولھوں کے چوتھائی حصے میں مناسب ڈھیل شامل ہوتی ہے اور نافے کی لکیر پر نافے کی گھلائی یعنی کرچ کی شکل بنائی جاتی ہے۔ کرچ کی گولائی بناتے وقت اگلے حصے کی گولائی کم اور پچھلے حصے کی گولائی زیادہ رکھی جاتی ہے کیونکہ بیٹھنے کی حرکت میں پیچھے کو زیادہ جگہ درکار ہوتی ہے۔ نیچے پائنچے کی لکیر پر مطلوبہ گھیر کا آدھا نشان لگا کر اندرونی ٹانگ کی لکیر کرچ کے نقطے سے پائنچے تک ملائی جاتی ہے اور باہر کی لکیر کولھے سے پائنچے تک ہموار گولائی سے جوڑی جاتی ہے۔ دونوں لکیروں کے ملتے ہی پائنچے کا مکمل نقشہ تیار ہو جاتا ہے۔

بیلٹ کا پیٹرن الگ بنایا جاتا ہے۔ یہ ایک لمبی پٹی ہوتی ہے جس کی لمبائی کمر کے گھیر کے برابر کے لیے اضافی جگہ شامل کر کے رکھی جاتی ہے اور چوڑائی مطلوبہ بیلٹ کی چوڑائی کے دگنے میں سلائی حاشیہ شامل کر کے طے ہوتی ہے کیونکہ بیلٹ تہہ ہو کر لگتی ہے۔ پیٹرن مکمل ہونے پر سلائی حاشیہ ہر طرف شامل کر کے نقشہ کاٹا جاتا ہے اور حصوں پر نام اور رخ لکیر لکھ دی جاتی ہے۔ پھر پیٹرن کپڑے پر سوال نمبر پانچ، مشق نمبر ایک میں بیان کیے گئے اصولوں کے مطابق [illegible] پر رکھ کر کٹائی کی جاتی ہے۔ عام طور پر شلوار کے دو پائنچے، بیلٹ کی پٹی اور ضرورت ہو تو جیب کے حصے کاٹے جاتے ہیں۔

پیٹرن میں خاص بات	حصہ
کرچ کی گولائی کم، کمر پر ہلکی چونٹ یا ڈارٹ کی گنجائش	پائنچہ (اگلا)
کرچ کی گولائی زیادہ تاکہ بیٹھنے میں کھنچاؤ نہ ہو	پائنچہ (پچھلا)
لمبائی کمر کے گھیر کے مطابق، چوڑائی تہہ سمیت	بیلٹ کی پٹی
نیچے کا موڑ برابر چوڑائی کا ہو	پائنچے کی پٹی / موڑ

جدول: بیلٹ والی شلوار کے حصے اور پیٹرن کی خاص باتیں (نمونہ ناپ اصل ناپوں سے بدلے جائیں)

سلائی کا مرحلہ وار طریقہ

سلائی کا آغاز پائنچوں سے ہوتا ہے۔ ہر پائنچے کے پائنچے یعنی نیچے کے کنارے کو پہلے مکمل کیا جاتا ہے: کنارہ موڑ کر سلائی لگائی جاتی ہے یا ڈیزائن کے مطابق پٹی لگا کر پائنچہ بنایا جاتا ہے، کیونکہ پائنچہ بعد میں مکمل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ہر پائنچے کی اندرونی ٹانگ والی سلائی یعنی اِن سیم لگائی جاتی ہے۔ پھر دونوں پائنچوں کو کرچ کی لکیر پر جوڑا جاتا ہے: ایک پائنچے کو سیدھا اور دوسرے کو اس کے اوپر ڈال کر کرچ کی گولائی کو پنز سے ملا کر سلائی لگائی جاتی ہے۔ کرچ کی سلائی پر دباؤ سب سے زیادہ پڑتا ہے اس لیے اس پر دوہری سلائی یا مضبوطی کی سلائی لگانا بہتر ہوتا ہے اور حاشیہ اکثر طرح کا بیلا کر سلائی کی جاتی ہے تاکہ موٹائی کا انبار نہ بنے۔

اس کے بعد کمر کی تیاری ہوتی ہے۔ کمر کے کنارے پر اگلے حصے میں حسب ضرورت چنٹیں یا چھوٹے ڈارٹ ڈال کر کمر کا گھیر بیلٹ کے برابر کیا جاتا ہے۔ پھر بیلٹ کی پٹی کو آدھا تہہ کر کے استری کیا جاتا ہے اور اسے کمر کے سیدھے رخ پر رکھ کر پہلے ایک کنارے سے سلائی لگائی جاتی ہے، پھر بیلٹ کو پلٹ کر اندر کا کنارہ موڑ کر دوسری سلائی اس طرح لگائی جاتی ہے کہ پہلی سلائی چھپ جائے اور بیلٹ کے اندر ناڑا گزارنے کی جگہ یعنی چینل بن جائے۔ بیلٹ کے دونوں سروں یا مقررہ مقامات پر ناڑا نکالنے کے لیے چھوٹے سوراخ یعنی آئی لیٹ یا بٹن ہول بنائے جاتے ہیں جن کے کنارے مضبوطی سے کاج کیے جاتے ہیں۔ آخر میں ناڑا یا لاسٹک گزار کر اس کی لمبائی پہننے والے کی کمر کے مطابق رکھی جاتی ہے۔

آخری مرحلہ جانچ اور استری کا ہے۔ شلوار کو الٹا کر کے تمام سلائیاں دیکھی جاتی ہیں، دونوں پائنچوں کی لمبائی ملا کر برابر کی جاتی ہے اور کرچ کی سلائی کھینچ کر جانچی جاتی ہے۔ پھر دھاگے کے سرے کاٹ کر شلوار کو اچھی استری کی جاتی ہے، خاص طور پر بیلٹ اور پائنچوں کو شکل دی جاتی ہے۔ اگر جیب شامل ہو تو وہ کمر کی سلائی سے پہلے لگالی جاتی ہے۔ اس ترتیب سے سلی ہوئی بیلٹ والی شلوار کمر سے مضبوط، پائنچوں سے متوازن اور پہننے میں آرام دہ ہوتی ہے۔

نتیجہ

نتیجہ یہ ہے کہ بیلٹ والی شلوار کا پیٹرن لمبائی، کمر، کولھے، پائنچے اور نافے کے ناپوں کی بنیاد پر بنتا ہے جس میں کرچ کی درست گولائی اور الگ بیلٹ کی پٹی اس کی پہچان ہے۔ سلائی کی صحیح ترتیب پائنچہ، اندرونی سلائی، کرچ کا جوڑ، کمر کی چنٹیں اور بیلٹ کی تیاری کے مراحل پر مشتمل ہے۔ شکل میں دکھائے گئے حصے اور اسی ترتیب پر عمل کرنے سے شلوار صاف، مضبوط اور درست فٹ بنتی ہے۔

سوال نمبر2: فراک کی ترتیب سے سلائی کا طریقہ اشکال کی مدد سے بیان کریں۔(20)

تعارف

فراک کی خوب صورتی اور فٹنگ کا انحصار نہ صرف درست پیٹرن اور کٹائی پر ہوتا ہے بلکہ سلائی کی صحیح ترتیب پر بھی ہوتا ہے۔ ترتیب سے مراد یہ ہے کہ کون سا حصہ پہلے سیا جائے اور کون سا بعد میں۔ اگر ترتیب غلط ہو جائے تو تیار حصے کو اکھاڑنا پڑتا ہے، بعض جگہیں سلائی کے لیے بند ہو جاتی ہیں اور لباس کی صفائی متاثر ہوتی ہے۔ تجربہ کار سلائی کرنے والے ہمیشہ چھوٹے حصے پہلے اور بڑے جوڑ بعد میں لگاتے ہیں اور ہر مرحلے پر استری کرتے جاتے ہیں۔ اس جواب میں شکل کی مدد سے فراک کی ترتیب وار سلائی کا مکمل طریقہ بیان کیا جائے گا۔

Figure: Frock Stitching in Correct Order



شکل: فراک کی سلائی کی صحیح ترتیب — ڈارٹ سے دامن و استری تک (وضاحتی خاکہ)

سلائی سے پہلے کی تیاری

سلائی شروع کرنے سے پہلے تمام کٹے ہوئے حصے میز پر پھیلا کر گن لیے جاتے ہیں: اگلی چولی، پچھلی چولی، گھیرے کے حصے، آستینیں، فیسنگ یا مغزی، اور زپ یا بٹن پٹی کا سامان۔ ہر حصے پر لگا نشان الگ الگ ملا لیا جاتا ہے اور ڈارٹ، کندھا اور کمر کے نشانات واضح کر لیے جاتے ہیں۔ مشین کی سوئی کپڑے کے مطابق ہو، دھاگے کا رنگ ملا ہوا ہو اور مشین پہلے

کسی فالتو ٹکڑے پر آزمالی جائے کہ ٹانکا برابر آ رہا ہے۔ کپڑا اگر اکھڑنے والا ہو تو کناروں پر اوور لاک یا زگ زیگ کر لینا بعد کی پریشانی سے بچاتا ہے۔ یہ تیاری چند منٹ کی ہوتی ہے مگر پوری سلائی کو ہموار بنا دیتی ہے۔

چولی کی سلائی: ڈارٹ، کندھے اور گریبان

سلائی کا پہلا مرحلہ ڈارٹ ہے۔ اگلی اور پچھلی چولی کے ڈارٹ یعنی پونٹیں نشان کے مطابق تہہ کر کے سی جاتی ہیں۔ ڈارٹ کی سلائی موٹے سرے سے شروع کر کے نوک کی طرف باریک ختم کی جاتی ہے اور نوک پر دھاگے کے سرے باندھے جاتے ہیں تاکہ باہر سے گولائی میں سلوٹ نہ پڑے۔ ڈارٹ کے بعد چولی کو استری کر کے چونٹوں کو ایک رخ پر دبایا جاتا ہے۔ دوسرا مرحلہ کندھوں کی سلائی ہے: اگلی اور پچھلی چولی کے کندھے ملا کر سلائی لگائی جاتی ہے اور حاشیہ پھیلا کر استری کیا جاتا ہے۔ تیسرا مرحلہ اسی حالت میں گریبان کی تکمیل ہے، کیونکہ کندھے سل جانے کے بعد گریبان ایک مکمل گولائی بن جاتا ہے اور اس پر فیسنگ یا مغزی اسی سے لگتی ہے۔ گریبان کی تکمیل کا طریقہ وہی ہے جو پچھلی مشق میں بیان ہوا: فیسنگ جما کر سلائی، حاشیے کی کمی، پلٹ کر استری اور اندر کی پوشیدہ یا کنارا سلائی۔ اگر فراک میں ربن یا پٹی لگنی ہو تو اس کا انتظام بھی چولی کی تکمیل کے ساتھ اسی مرحلے میں طے کیا جاتا ہے۔

آستین کی تیاری اور لگانا

چوتھا مرحلہ آستین کی تیاری ہے۔ آستین کے کف یا موڑ کو پہلے مکمل کیا جاتا ہے، پھر آستین کی اندرونی سلائی لگا کر اسے نلی کی شکل دی جاتی ہے۔ آستین کی تاج والی گولائی پر ہلکی ڈھیلی سلائی یعنی ایزنگ کے لیے دو متوازی بڑے ٹانکے لگا کر گولائی کو بغل کے گھیر کے برابر کیا جاتا ہے۔ پھر آستین کو چولی کے بغل میں دائیں رخ اندر رکھ کر پنز لگائی جاتی ہیں، پہلے درمیانی نقطہ کندھے کی سلائی سے ملایا جاتا ہے اور پھر آگے پیچھے کی گولائی برابر تقسیم کی جاتی ہے۔ سلائی کے بعد آستین کو باہر نکال کر دیکھا جاتا ہے کہ تاج پر سلوٹ یا کھنچاؤ تو نہیں۔ اگر فراک بغیر آستین کی ہو تو بغل کی گولائی مغزی یا فیسنگ سے اسی مرحلے میں مکمل کر لی جاتی ہے۔

گھیرے کی تیاری اور چولی سے جوڑ

پانچواں مرحلہ گھیرے کی تیاری ہے۔ گھیرے کے بینلوں کی پہلو والی سلائیاں لگا کر پورا گھیرا ایک کر دیا جاتا ہے۔ اگر گھیرے میں چنٹیں یا گِدَر یعنی اکٹھا کیا ہو اڈیزائن ہو تو کمر والے کنارے پر بڑے ٹانکوں کی دو لکیریں لگا کر دھاگے کھینچ کر چنٹیں برابر تقسیم کی جاتی ہیں اور گھیرے کی کمر کا گھیر چولی کی کمر کے بالکل برابر کیا جاتا ہے۔ یہ ملاپ فراک کی کامیابی کا اہم نقطہ ہے: گھیر ابڑا ہو تو جھول پڑے گا، اور تھوڑا ہو تو کمر کھنچے گی۔ چھٹا مرحلہ چولی اور گھیرے کا جوڑ ہے۔ دونوں کی پہلو والی لکیریں اور درمیانی نقطے ملا کر پنز لگائی جاتی ہیں اور کمر کی لکیر پر سلائی لگائی جاتی ہے۔ سلائی کے بعد حاشیہ کر کے اوپر کی طرف دبا کر استری کیا جاتا ہے تاکہ باہر سے جوڑ صاف نظر آئے۔

مرحلہ	کام	خاص توجہ
1	ڈارٹ سینا	نوک باریک ختم کریں، گانٹھ باندھیں
2	کندھے جوڑنا	حاشیہ پھیلا کر استری کریں
3	گریبان مکمل کرنا	فیسنگ / مغزی کی صفائی اور استری
4	آستین تیار کر کے لگانا	تاج کی گولائی برابر تقسیم کریں
5	گھیرا تیار کرنا	کمر کا گھیر چولی کے برابر کریں
6	چولی و گھیرا جوڑنا	پہلو لکیریں اور وسط ملائیں
7	پہلو کی سلائیاں بند کرنا	بغل سے دامن تک ایک سلائی
8	دامن موڑنا اور استری	دامن برابر ناپ کر موڑیں

جدول: فراک کی ترتیب وار سلائی کے مراحل

پہلو کی سلائی، دامن اور آخری تکمیل

ساتواں مرحلہ پہلو کی سلائیوں کو بند کرنا ہے۔ اگر آستین پہلے لگائی گئی ہو تو پہلو کی سلائی بغل سے شروع ہو کر کمر سے ہوتی ہوئی دامن تک ایک ہی مسلسل سلائی میں بند کی جاتی ہے اور کمر کے جوڑ پر سلائیوں کا ملاپ خاص طور پر ملایا جاتا ہے تاکہ اندر باہر سے جوڑ بھدا نہ لگے۔ آٹھواں مرحلہ دامن کی تکمیل ہے۔ دامن کو فیتے سے ہر طرف برابر ناپ کر موڑا جاتا ہے، چنٹوں کی صورت میں دامن کی گولائی کو ہموار رکھنے کے لیے موڑ کی چوڑائی اعتدال میں رکھی جاتی ہے اور پوشیدہ سلائی یا مشین کی سلائی سے دامن جمایا جاتا ہے۔ آخر میں بٹن، ہک یا زپ کی آخری جانچ، فالتو دھاگوں کی صفائی اور پوری فراک کی حتمی استری کی جاتی ہے۔ فراک کو ہینگر پر لٹکا کر سامنے سے دیکھا جاتا ہے کہ کمر کا جوڑ سیدھا ہے، گھیر ہر طرف برابر لٹک رہا ہے اور گریبان و آستین میں کوئی بگاڑ نہیں۔

اس ترتیب کی بنیادی حکمت یہ ہے کہ جو حصہ بند جگہ کے اندر سلنا مشکل ہو وہ کھلی حالت میں پہلے مکمل کیا جاتا ہے۔ اسی لیے ڈارٹ اور چھوٹے حصے پہلے، گریبان کندھے سلنے کے فوراً بعد، آستین پہلو بند ہونے سے پہلے اور دامن سب سے آخر میں کیا جاتا ہے۔ استری کو حاشیاتی کام نہ سمجھا جائے، ہر جوڑ کے بعد استری اگلے مرحلے کی بنیاد درست کرتی ہے اور یہی عادت گھریلو سلائی کو پیشہ ورانہ صفائی دیتی ہے۔

نتیجہ

نتیجہ یہ ہے کہ فراک کی ترتیب وار سلائی تیاری و جانچ سے شروع ہو کر ڈارٹ، کندھے، گریبان، آستین، گھیرے کی تیاری، کمر کا جوڑ، پہلو کی سلائی اور دامن و استری پر مکمل ہوتی ہے۔ شکل میں دکھائی گئی ترتیب اسی منطقی سلسلے کو ظاہر کرتی ہے۔ اس ترتیب پر عمل کرنے سے نہ کوئی حصہ اکھاڑنا پڑتا ہے، نہ کوئی مرحلہ بند ہو جاتا ہے اور فراک صاف ستھری، متوازن اور درست فٹ تیار ہوتی ہے۔

سوال نمبر 3: بچوں کے لباس کا انتخاب کیوں اہمیت رکھتا ہے؟ دو سے پانچ سال کے بچوں کے لباس کے کیا ڈیزائن ہوتے ہیں؟ (20)

تعارف

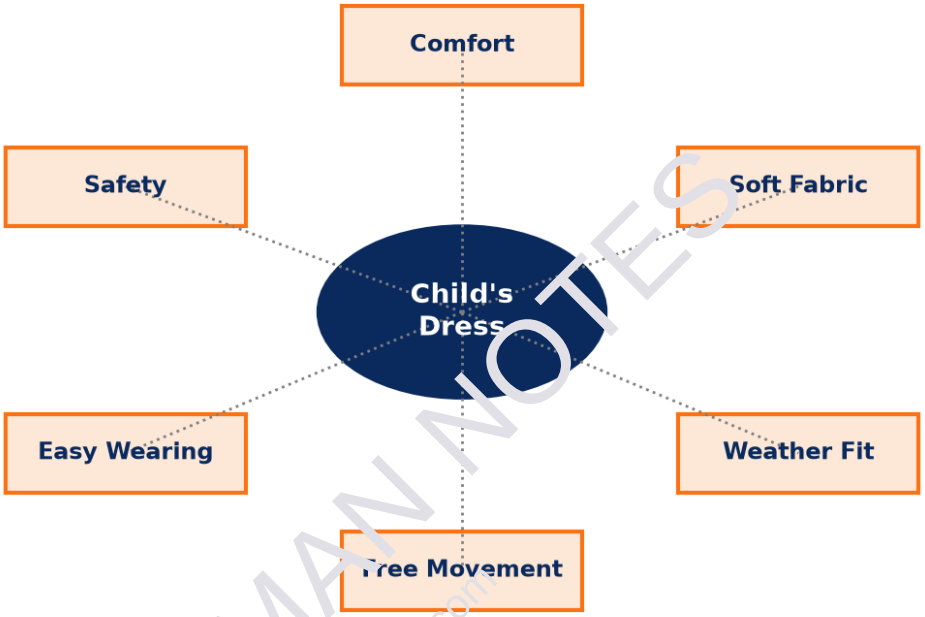
بچوں کا لباس بڑوں کے لباس سے اس لحاظ سے مختلف ہے کہ بچہ لباس کو محض پہناوا نہیں سمجھتا بلکہ اسی لباس میں کھیلتا، بھاگتا، گرتا، سوتا اور بڑھتا ہے۔ دو سے پانچ سال کی عمر نشوونما کی تیز ترین عمر ہے: بچہ چلنا، دوڑنا، سیڑھیاں چڑھنا اور خود کھانا پینا سیکھ رہا ہوتا ہے۔ اس عمر میں غلط لباس بچے کی حرکت، جلد، حفاظت اور مزاج سب کو متاثر کر سکتا ہے، جب کہ درست لباس اس کی نشوونما میں مددگار ہوتا ہے۔ اس جواب میں پہلے بچوں کے لباس کے انتخاب کی اہمیت بیان کی جائے گی اور پھر دو سے پانچ سال کے بچوں کے لباس کے مروجہ ڈیزائن تفصیل سے پیش کیے جائیں گے۔

بچوں کے لباس کے انتخاب کی اہمیت

انتخاب کی پہلی اہمیت حفاظت ہے۔ اس عمر کا بچہ ہر چیز کو چھوتا اور منہ میں ڈالتا ہے، اس لیے لباس پر لگے چھوٹے بٹن، موتی، سٹون اور ڈوریاں اگر کمزور ہوں تو نگلنے یا پھنسنے کا خطرہ بن سکتی ہیں۔ گردن کے گرد لمبی ڈوری، ٹانگوں میں الجھنے والا ڈیزائن اور پھسلن والا کپڑا گرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ دوسری اہمیت آرام اور حرکت کی آزادی ہے۔ تنگ کمر، سخت کالر اور کڑک کپڑا بچے کو چڑچڑا کر دیتا ہے اور اس کی کھیل کود کی سرگرمی کم کر دیتا ہے۔ ڈھیلا مگر بے ڈھنگا نہ ہو، ایسا لباس بچہ دوڑنے، بیٹھنے اور جھکنے میں پوری آزادی دیتا ہے۔ تیسری اہمیت جلد کی حفاظت ہے۔ بچوں کی جلد نازک ہوتی ہے، کھردرا، مصنوعی ریشے والا یا زیادہ رنگ و کیمیکل والا کپڑا خارش، دانے اور گرمی دانے پیدا کر سکتا ہے، اس لیے نرم سوتی کپڑا اس عمر کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے۔

چوتھی اہمیت موسم کی مناسبت ہے۔ بچہ اپنے سردی گرمی کا اظہار واضح نہیں کر سکتا، اس لیے موسم کے خلاف لباس اسے بیمار کر سکتا ہے: گرمی میں موٹا مصنوعی لباس پسینے اور گرمی دانے دیتا ہے اور سردی میں پتلا لباس ٹھنڈ لگاتا ہے۔ پانچویں اہمیت خود انحصاری کی تربیت ہے۔ آسان کھلنے اور بند ہونے والا لباس بچے کو خود پہننا اتارنا سکھاتا ہے جس سے اس میں اعتماد آتا ہے، جب کہ پچھلے بٹنوں اور پیچیدہ بندش والا لباس اسے دوسروں کا محتاج رکھتا ہے۔ چھٹی اہمیت معاشی پہلو ہے۔ اس عمر میں بچے تیزی سے بڑھتے ہیں، اس لیے بہت مہنگا یا بالکل فٹ لباس جلد چھوٹا ہو جاتا ہے، جب کہ سمجھداری سے منتخب کیا گیا قدرے ڈھیل والا اور مضبوط لباس زیادہ عرصہ چلتا ہے اور دھلائی کی بار بار کی سختی بھی برداشت کرتا ہے۔ ان تمام وجوہات سے واضح ہوتا ہے کہ بچوں کے لباس کا انتخاب محض ذوق کا نہیں بلکہ صحت، حفاظت اور تربیت کا فیصلہ ہے۔

Figure: Factors in Choosing Children's Clothes



USMAN NOTES
www.usmannotes.com

شکل: بچوں کے لباس کے انتخاب میں پیش نظر عوامل — آرام، حفاظت، نرم کپڑا، آسان پہناوا، موسم کی مناسبت اور حرکت کی آزادی (وضاحتی خاکہ)

انتخاب کے بنیادی اصول

ان اہمیتوں سے چند عملی اصول نکلتے ہیں۔ کپڑا نرم، سوتی اور پسینہ جذب کرنے والا ہو۔ سلائیاں اندر سے ہموار ہوں اور ٹانکے اکھڑے ہوئے نہ ہوں۔ بٹن بڑے، مضبوطی سے ٹکے ہوئے اور آگے کی طرف ہوں تاکہ بچہ خود کھول بند کر سکے، یا اچھی کوالٹی کی ویلکرو اور لاسٹک استعمال ہو۔ کمر پر لاسٹک اتنا ہو کہ نشان نہ پڑے۔ ڈیزائن سادہ ہو، لٹکنے والی سجاوٹ سے پرہیز ہو اور رنگ شوخ اور بچوں کی پسند کے ہوں کیونکہ رنگ بچے کے مزاج اور خوشی پر اثر ڈالتے ہیں۔ ساتھ ہی پیمائش میں بڑھوتری کی معمولی گنجائش رکھنا بھی اصول ہے تاکہ لباس ایک موسم سے زیادہ چل سکے۔

دو سے پانچ سال کے بچوں کے لباس کے ڈیزائن

اس عمر کے بچوں کے ڈیزائن لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے الگ الگ مگر آرام اور آسانی کے اصول میں مشترک ہوتے ہیں۔ لڑکیوں کے لیے سب سے مروج ڈیزائن فراک ہے جس کی چولی سادہ یا ہلکی چنٹ والی ہوتی ہے اور گھیر اگھٹنوں تک رکھا جاتا ہے تاکہ دوڑنے میں رکاوٹ نہ ہو۔ اے لائن فراک اس عمر میں بہت مقبول ہے کیونکہ یہ کندھے سے سیدھی پھیلتی ہے، کمر پر کوئی کساؤ نہیں ہوتا اور بچہ اس میں پوری طرح آزاد رہتا ہے۔ چنٹوں والی فراک، گول یا چوکور چھوٹے گریبان والی فراک اور آگے بٹنوں والی فراک بھی عام ڈیزائن ہیں۔ گرمیوں میں بغیر آستین یا چھوٹی آستین والی فراک اور سردیوں میں پوری آستین کے ساتھ جیکٹ نما اوپر والا ڈیزائن رکھا جاتا ہے۔ فراک کے ساتھ موزوں پاجامہ یا ٹائٹس شامل کی جاتی ہیں۔

لڑکوں کے لیے عام ڈیزائن شرٹ پاجامہ، ٹی شرٹ کے ساتھ نکر یا ہاف پینٹ اور شرٹ کے ساتھ پینٹ ہیں۔ دو سے تین سال کے بچوں کے لیے رومپر اور ڈانگری یعنی پٹیوں والی پینٹ والا یکجا لباس بہت عملی ہوتا ہے کیونکہ کھیل کے دوران شرٹ باہر نہیں نکلتی اور بچہ سنبھلا ہوا رہتا ہے۔ اس عمر کے ڈیزائنوں میں آگے کی طرف بٹن یا پریس بٹن، لاسٹک والی کمر اور گھٹنوں تک کی لمبائی نمایاں خصوصیات ہیں۔ مشرقی انداز میں چھوٹی قمیض شلوار بھی بچوں کے لیے سلوائی جاتی ہے جس کی قمیض کی لمبائی مختصر اور چاک چھوٹے رکھے جاتے ہیں تاکہ ٹانگیں نہ پھنسیں۔ موسمی ڈیزائنوں میں سردی کے لیے اندر نرم استر والی جیکٹ اور گرمی کے لیے ہلکی ململ اور لون کے سادہ ڈیزائن شامل ہیں۔

عمر	موزوں ڈیزائن	خاص خصوصیت
2 تا 3 سال	رومپر، ڈانگری، اے لائن فراک	پریس بٹن، لاسٹک کمر، ڈائپر کی گنجائش
3 تا 4 سال	فراک، شرٹ نکر، ٹی شرٹ ہاف پینٹ	آگے بٹن، بچہ خود پہننا سیکھے
4 تا 5 سال	فراک، قمیض شلوار، شرٹ پینٹ	خود انحصاری، اسکول کے لیے موزوں

جدول: دو سے پانچ سال کے بچوں کے ڈیزائن عمر کے لحاظ سے (عمومی رہنمائی)

ان ڈیزائنوں میں چند مشترک باتیں غور طلب ہیں۔ تمام ڈیزائنوں میں لمبائی اعتدال میں رکھی جاتی ہے کیونکہ لمبا گھیرا یا لمبی قمیض پیر میں پھنس کر گرا سکتی ہے۔ گریبان چھوٹا اور آرام دہ رکھا جاتا ہے، کالر اگر ہو تو نرم اور چھوٹا ہوتا ہے۔ جیبیں چھوٹی اور اوپر کی طرف رکھی جاتی ہیں تاکہ بچہ ان میں بھاری یا نوکیلی چیز نہ ڈال سکے۔ کڑھائی اور لیس کناروں سے ہٹ کر نرم ہو یا بالکل نہ ہو۔ رنگوں میں شوخ مگر آنکھ کو اچھے لگنے والے رنگ اور چھوٹے نقش، مثلاً پھول، جانور اور حروف والے پرنٹ بچوں کو پسند آتے ہیں اور لباس کو ان کی شخصیت سے جوڑتے ہیں۔ یہی توازن حفاظت، آرام اور خوشی کو ملا کر ڈیزائن کو کامیاب بناتا ہے۔

نتیجہ

نتیجہ یہ ہے کہ بچوں کے لباس کا انتخاب حفاظت، آرام، جلد و موسم کی مناسبت، خود انحصاری کی تربیت اور معاشی دانائی کی وجہ سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اور اسے محض رنگ و ڈیزائن کا ذوق سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دو سے پانچ سال کے بچوں کے ڈیزائنوں میں فراک، اے لائن فراک، رومپر، ڈانگری، شرٹ نکر اور قمیض شلوار نمایاں ہیں جن کی مشترک خصوصیات نرم سوتی کپڑا، آسان بندش، لاسٹک کمر، مناسب لمبائی اور سادہ محفوظ سجاوٹ ہیں۔ ان اصولوں پر منتخب لباس بچے کی نشوونما کا ساتھی بنتا ہے۔

سوال نمبر 4: قمیض کا پیٹرن بنانے کے لئے کون سی ضروری اشیاء درکار ہوتی ہیں نیز قمیض کو ترتیب سے سینے کا طریقہ بھی بیان کریں۔ (20)

تعارف

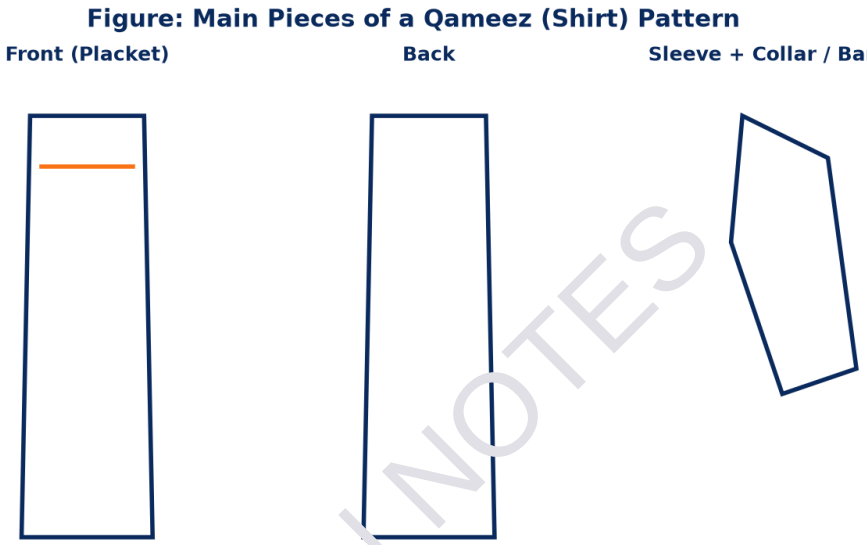
قمیض ہمارے ہاں سب سے زیادہ پہنا جانے والا لباس ہے اور خواتین و مردوں دونوں کی قمیض کی بنیادی ساخت ایک جیسی ہے: اگلا حصہ، پچھلا حصہ، آستینیں، گریبان کی پٹی یا کالر اور دامن کے چاک۔ قمیض کا پیٹرن درست ہو تو سلائی آسان اور فٹنگ شاندار ہوتی ہے۔ پیٹرن بنانے کی اشیاء کا عمومی تعارف مشق نمبر ایک میں آ چکا ہے، یہاں خاص طور پر قمیض کے حوالے سے ان اشیاء کا کردار اور پھر قمیض کو ترتیب سے سینے کا مکمل طریقہ بیان کیا جائے گا تاکہ طالب علم دونوں مرحلے آپس میں جوڑ کر سمجھ سکے۔

قمیض کے پیٹرن کے لیے ضروری اشیاء

قمیض کے پیٹرن کے لیے سب سے پہلے ناپ کا سامان درکار ہے: معیاری پیمائشی فیتہ جس سے سینہ، کمر، کولھے، کندھا، گلہ، بازو کی لمبائی و گھیر اور قمیض کی مطلوبہ لمبائی لی جاتی ہے، اور نوٹ بک جس میں یہ ناپ ترتیب سے لکھے جائیں۔ نقشہ کھینچنے کے لیے براؤن پیپر اتنا بڑا چاہیے کہ قمیض کی پوری لمبائی اس پر آ سکے، کیونکہ قمیض کا نقشہ فراک کی چولی کے مقابلے میں لمبا ہوتا ہے۔ لمبی سیدھی لکیروں کے لیے لمبا اسکیل اور ایل اسکیل ناگزیر ہے تاکہ دامن اور درمیانی لکیر کے کونے درست بنیں۔ گلے کی گولائی اور بغل کے گھیر کے لیے فرنچ کرو استعمال ہوتا ہے۔ پنسل، ربڑ اور شارپنر لکیروں کی صفائی کے لیے، کاغذ کی قینچی نقشہ کاٹنے کے لیے اور ٹریسنگ وہیل و کاربن نقشہ اتارنے کے لیے درکار ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ پٹی یعنی بینڈ اور کالر کے چھوٹے نقشوں کے لیے الگ پیمائشی کاغذ اور بکرم یا انٹرفیسنگ کا اندازہ بھی اسی مرحلے میں کر لیا جاتا ہے، کیونکہ کالر کی مضبوطی اسی پر منحصر ہوتی ہے۔

قمیض کے پیٹرن میں خاص استعمال	شے
سینہ، کندھا، بازو، لمبائی وغیرہ کے ناپ	پیمائشی فیتہ
قمیض کی پوری لمبائی کا نقشہ	براؤن پیپر (بڑا)
دامن اور درمیانی لکیر کی سیدھ	لمبا اسکیل / ایل اسکیل
گلے اور بغل کی گولائی	فرنچ کرو
واضح اور قابلِ اصلاح لکیریں	پنسل، ربڑ
نقشہ کاٹنا	کاغذ کی قینچی
نقشہ کپڑے پر اتارنا	ٹریسنگ وہیل / کاربن
ناپوں کا محفوظ ریکارڈ	نوٹ بک

جدول: قمیض کے پیٹرن کی اشیاء اور ان کا خاص استعمال



شکل: قمیض کے پیٹرن کے بنیادی حصے — اگلا حصہ (پٹی سمیت)، پچھلا حصہ اور آستین و کالر (وضاحتی خاکہ)

USMAN NOTES www.usmannotes.com

ان اشیاء سے قمیض کا نقشہ اس ترتیب سے بنتا ہے کہ پہلے بنیادی مستطیل لمبائی اور سینے کے چوتھائی ناپ سے کھینچا جاتا ہے، پھر گلے، کندھے اور بغل کی لکیریں بنتی ہیں، آگے والے حصے میں پٹی کی جگہ اور بٹنوں کے نشان لگتے ہیں، چاک کی لمبائی دامن سے اوپر نشان زد ہوتی ہے اور آستین کا نقشہ بغل کے گھیر کے مطابق الگ بنایا جاتا ہے۔ سلائی حاشیہ شامل کر کے نقشہ کاٹا اور جانچا جاتا ہے۔ یہاں اشیاء کی درستگی ہی نقشے کی درستگی بنتی ہے: ٹیڑھا اسکیل دامن ٹیڑھا کرے گا اور گھسا ہوا فیتہ ساری پیمائشیں بدل دے گا۔

قمیض کو ترتیب سے سینے کا طریقہ: ابتدائی مراحل

قمیض کی سلائی کی ترتیب چھوٹے حصوں سے بڑے جوڑ کی طرف جاتی ہے۔ سلائی سے پہلے تمام حصے اور نشانات ملا لیے جاتے ہیں اور کپڑے کے موافق سوئی دھاگا تیار کیا جاتا ہے۔ پہلا مرحلہ پچھلے حصے کی تیاری ہے: اگر پچھلے حصے میں یوک یا درمیانی سلائی ہو تو وہ پہلے مکمل کی جاتی ہے اور ضرورت ہو تو پچھلی چونٹیں بھی اسی مرحلے میں سی دی جاتی ہیں۔ دوسرا مرحلہ اگلے حصے کی پٹی ہے۔ قمیض کے اگلے درمیانی حصے پر بٹنوں والی پٹی تیار کی جاتی ہے: پٹی کی جگہ موڑ کر یا الگ پٹی لگا کر سلائی کی جاتی ہے اور استری کر کے اسے

ہموار کیا جاتا ہے۔ پٹی کی سلائی قمیض کے سامنے کی پہچان ہوتی ہے اس لیے اس کی سیدھ اور ٹانکوں کی برابری پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ تیسرا مرحلہ کندھوں کا جوڑ ہے جس میں اگلا اور پچھلا حصہ کندھوں سے ملایا جاتا ہے اور حاشیہ پھیلا کر استری کیا جاتا ہے۔

گریبان، آستین اور پہلو کی سلائی

چوتھا مرحلہ گریبان کی تیاری ہے۔ قمیض میں یا تو سادہ بینڈ لگتا ہے یا کالر والا گریبان بنتا ہے۔ بینڈ یا کالر کو بکرم یا انٹر فیسنگ کے ساتھ پہلے الگ تیار کیا جاتا ہے، پھر اسے کھلے گریبان پر رکھ کر سلائی لگائی جاتی ہے، موڑوں پر حاشیہ کم کر کے پلٹا جاتا ہے اور استری کر کے اوپر سے کنارا سلائی لگا کر اسے جمایا جاتا ہے۔ یہ مرحلہ کندھے سلنے کے بعد ہی ممکن ہوتا ہے کیونکہ گریبان ایک مکمل گولائی میں تبھی آتا ہے۔ پانچواں مرحلہ آستین لگانا ہے۔ آستین کے کف یا موڑ پہلے تیار کیے جاتے ہیں، پھر آستین کو بغل میں درمیانی نقطہ کندھے سے ملا کر پنز لگا کر سلایا جاتا ہے۔ چھٹا مرحلہ پہلو کی سلائی ہے جو بغل کے نیچے سے شروع ہو کر چاک کے اوپر والے نقطے تک لگائی جاتی ہے۔ چاک کے سرے پر مضبوطی کی سلائی خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ جگہ کھنچاؤ سے پھٹنے کا سب سے زیادہ شکار ہوتی ہے، اس لیے وہاں چھوٹے مضبوط بار ٹیک یا بار ٹیک لگایا جاتا ہے۔

دامن، بٹن و کاج اور آخری تکمیل

ساتواں مرحلہ دامن اور چاکوں کی تکمیل ہے۔ دامن کو برابر ناپ کر موڑ کر سلائی لگائی جاتی ہے اور چاکوں کے کنارے صاف موڑ کر مکمل کیے جاتے ہیں تاکہ قمیض کا مجموعی کنارہ ایک ہموار لکیر بنائے۔ آٹھواں مرحلہ بٹن اور کاج کا ہے۔ پٹی پر بٹنوں کے فاصلے برابر ناپ کر نشان لگائے جاتے ہیں، ایک طرف کاج مشین یا ہاتھ سے مضبوطی سے بنائے جاتے ہیں اور دوسری پٹی پر اسی سیدھ میں بٹن ٹکائے جاتے ہیں۔ بٹن کی ٹکائی اتنی مضبوط ہو کہ بار بار کھلنے بند ہونے سے اکھڑے نہیں اور اتنی ڈھیلی بھی نہ ہو کہ بٹن لٹک جائے۔ آخری مرحلے میں قمیض کو الٹ پلٹ کر جانچا جاتا ہے: کندھے برابر ہیں، آستینوں کی لمبائی ایک جیسی ہے، چاک برابر ہیں اور پٹی سیدھی ہے۔ پھر فالتو دھاگے کاٹ کر مکمل استری کی جاتی ہے اور قمیض لٹکا کر حتمی جائزہ لیا جاتا ہے۔

اس ترتیب کا خلاصہ اصول یہی ہے جو فراک میں بیان ہوا: چھوٹے اور بند ہونے والے حصے پہلے، بڑے جوڑ بعد میں اور سجاوٹ و بٹن سب سے آخر میں۔ اگر پٹی کندھے جوڑنے کے بعد بنائی جائے تو سلائی مشکل ہوتی ہے، اگر آستین پہلو بند ہونے کے بعد لگائی جائے تو گولائی میں ہاتھ ڈالنا مشکل ہو جاتا ہے اور اگر بٹن پہلے لگا دیے جائیں تو استری اور سلائی میں الجھتے ہیں۔ درست ترتیب وقت بچاتی ہے، اکھاڑنے کی نوبت نہیں آنے دیتی اور قمیض کو دکان جیسی صفائی عطا کرتی ہے۔ طالب علم کو چاہیے کہ وہ یہ ترتیب لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر قمیض اسی سلسلے سے سیے، چند مشقوں میں یہ ترتیب عادت بن جائے گی۔

نتیجہ

نتیجہ یہ ہے کہ قمیض کے پیٹرن کے لیے فیتہ، بڑا براؤن پیپر، اسکیل و ایل اسکیل، فرنچ کرو، پنسل، قینچی، ریسنا و ہیل اور نوٹ بک بنیادی اشیاء ہیں اور انہی سے درست نقشہ بنتا ہے۔ قمیض سینے کی درست ترتیب پچھلے حصے اور پٹی کی تیاری، کندھوں کا جوڑ، گریبان کی تکمیل، آستین لگانا، پہلو و چاک کی سلائی، دامن کی تکمیل اور بٹن و کاج پر مشتمل ہے۔ اس ترتیب اور ہر مرحلے کی استری کے ساتھ سلی ہوئی قمیض فٹنگ، صفائی اور پائیداری تینوں میں بہترین ہوتی ہے۔

سوال نمبر 5: کپڑوں کو مناسب طریقے سے اسٹور کرنا کیوں ضروری ہے؟ (20)

تعارف

لباس بنانا اور خریدنا جتنا اہم ہے، اسے مناسب طریقے سے محفوظ رکھنا یعنی اسٹور کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے، مگر عام طور پر یہی مرحلہ سب سے زیادہ نظر انداز ہوتا ہے۔ الماری میں بے ترتیبی سے ٹھونسے ہوئے، نمی زدہ یا دھوپ میں پڑے کپڑے بہت جلد اپنی رنگت، شکل اور مضبوطی کھو دیتے ہیں۔ اسٹور کرنا محض جگہ پر رکھنے کا نام نہیں بلکہ لباس کو کیڑے، نمی، پھپھوندی، دھوپ، دھول اور سلوٹوں سے بچا کر اس کی عمر بڑھانے کا باقاعدہ عمل ہے۔ اس جواب میں ان وجوہات کو تفصیل سے بیان کیا جائے گا جن کی بنا پر کپڑوں کو مناسب طریقے سے اسٹور کرنا ضروری ہے، اور ساتھ مناسب ذخیرہ اندوزی کے بنیادی اصول بھی دیے جائیں گے۔

کیڑے اور حشرات سے حفاظت

پہلی اور سب سے بڑی وجہ کپڑا کھانے والے کیڑوں سے حفاظت ہے۔ اونی اور ریشمی کپڑوں کو خاص طور پر کپڑا خور کیڑے کے لاروے نقصان پہنچاتے ہیں جو اندھیری، گرم اور غیر استعمال شدہ جگہوں میں پرورش پاتے ہیں۔ مناسب طریقے سے اسٹور کیے گئے کپڑے صاف، خشک اور بند جگہ میں ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ کیڑے بھگانے والے قدرتی یا بازاری ذرائع رکھے جاتے ہیں، جس سے کیڑے دور رہتے ہیں۔ بے ترتیبی سے رکھے گئے گندے کپڑے، جن میں پسینے اور کھانے کے ذرات موجود ہوں، کیڑوں کو دعوت دیتے ہیں اور ایک قیمتی سویٹر یا شال ایک ہی موسم میں شدید نقصان سے دوچار ہو سکتی ہے۔ اس نقصان کی تلافی ممکن نہیں ہوتی، اس لیے بچاؤ ہی واحد علاج ہے۔

نمی، پھپھوندی اور بدبو سے بچاؤ

دوسری وجہ نمی اور پھپھوندی سے تحفظ ہے۔ گیلے یا نیم خشک کپڑے بند الماری میں رکھنے سے پھپھوندی لگ جاتی ہے جس کے کالے دھبے کپڑے میں رچ جاتے ہیں، بدبو پیدا ہوتی ہے اور ریشے کمزور ہو کر کپڑا گلنے لگتا ہے۔ برساتی اور مرطوب موسم میں یہ خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ مناسب طریقے سے اسٹور کرنے میں کپڑے کو مکمل خشک کر کے، ہوادار جگہ میں اور نمی سے محفوظ رکھا جاتا ہے جس سے پھپھوندی کا پورا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اسی طرح دھول مٹی سے بچانا بھی ضروری ہے کیونکہ دھول کے ذرات ریشوں میں گھس کر کپڑے کو میلا اور کھردرا کر دیتے ہیں اور سفید کپڑوں کو پیلا کر دیتے ہیں۔ بند الماری، ڈھکے ہوئے بکسے اور لباس کے غلاف اس کا آسان حل ہیں۔

رنگت، شکل اور سلوٹوں کی حفاظت

تیسری وجہ رنگت اور شکل کی حفاظت ہے۔ تیز دھوپ میں پڑے کپڑوں کا رنگ اڑ جاتا ہے اور ایک طرف سے اڑا ہوا رنگ لباس کو ناقابل استعمال کر دیتا ہے۔ اسی طرح تنگ ہینگر پر لٹکا بھاری لباس کندھوں سے کھنچ کر اپنی شکل بگاڑ لیتا ہے، اور بے ترتیبی سے تہہ کیے بغیر ٹھونسا ہوا لباس گہری سلوٹیں پکڑ لیتا ہے جو استری سے بھی مشکل سے نکلتی ہیں اور ریشے ٹوٹنے لگتے ہیں۔ مناسب طریقے سے اسٹور کرنے میں ہلکے لباس تہہ کر کے، بھاری اور ڈھلکنے والے لباس مناسب چوڑائی کے ہینگر پر اور نازک لباس نرم کاغذ یا ململ میں لپیٹ کر رکھے جاتے ہیں، جس سے ہر لباس اپنی اصل شکل اور رنگت برقرار رکھتا ہے۔

معاشی بچت، ترتیب اور وقت کی بچت

چوتھی وجہ معاشی ہے۔ کپڑے آج کل سستے نہیں ہوتے اور پورے خاندان کے لباس ایک بڑی سرمایہ کاری ہوتے ہیں۔ ایک لباس اگر مناسب دیکھ بھال سے تین موسم چل جائے اور بے احتیاطی سے ایک ہی موسم میں خراب ہو جائے تو گھریلو بجٹ پر واضح فرق پڑتا ہے۔ مناسب ذخیرہ لباس کی عمر بڑھا کر یہ بچت ممکن بناتا ہے۔ پانچویں وجہ ترتیب اور آسانی ہے۔ موسم کے مطابق الگ کیے گئے، درجہ بندی سے رکھے گئے کپڑے وقت پر مل جاتے ہیں: سردی کے آغاز پر گرم لباس موجود، کسی تقریب پر مطلوبہ جوڑا تیار۔ بے ترتیب الماری میں تلاش میں وقت بھی ضائع ہوتا ہے اور ملنے والا لباس بھی اکثر سلوٹوں بھرا ہوتا ہے۔ چھٹی وجہ صحت و صفائی ہے: صاف ستھرے، دھوپ اور ہوا لگے ہوئے کپڑے جلدی امراض اور الرجی کے جراثیم سے پاک رہتے ہیں، خاص طور پر بچوں اور حساس جلد والوں کے لیے یہ پہلو بہت اہم ہے۔

مناسب اسٹور کا حل	نقصان	خطرہ
صاف خشک ذخیرہ، کیڑے بھگانے والا ذریعہ	سوراخ، اونی و ریشمی لباس تباہ	کپڑا خور کیڑا
مکمل خشک کر کے ہوادار بند جگہ	دھبے، بدبو، ریشے گلنا	نمی و پھپھوندی
اندھیری یا ڈھکی جگہ میں ذخیرہ	رنگ اڑنا	دھوپ
الماری، بکسہ یا غلاف کا استعمال	میل، سفیدی کا پیلا پڑنا	دھول
مناسب ہینگر اور درست تہہ	شکل بگڑنا، گہری سلوٹیں	غلط لٹکاؤ / ٹھونسنا
موسم و قسم کے مطابق درجہ بندی	وقت کی بربادی، لباس گم ہونا	بے ترتیبی

جدول: غلط ذخیرے کے خطرات اور مناسب اسٹور کے حل

مناسب طریقے سے اسٹور کرنے کے بنیادی اصول

وجوہات کے بعد مناسب اسٹور کے اصول بھی مختصراً سمجھ لینا فائدہ مند ہے۔ کپڑے ہمیشہ دھو کر اور مکمل خشک کر کے رکھے جائیں، گندا لباس کبھی ذخیرہ نہ کیا جائے۔ موسمی تبدیلی پر لباس رکھنے سے پہلے الماری یا بکسے کو صاف کر کے دھوپ لگائی جائے۔ اونی اور قیمتی لباس کے ساتھ کیڑے سے بچاؤ کا انتظام کیا جائے اور ان کے قریب تیز خوشبو والی اشیاء اس طرح رکھی جائیں کہ کپڑے سے براہ راست نہ لگیں۔ ریشمی اور زری والے لباس ململ میں لپیٹ کر رکھے جائیں اور وقفے وقفے سے ان کی تہہ بدل دی جائے تاکہ ایک ہی لکیر پر ریشہ کمزور نہ ہو۔ ہینگر پر لٹکنے والے لباس کو بھیڑ کی صورت میں نہ ٹھونسا جائے تاکہ ہوا کا گزر رہے۔ سال میں کم از کم دو بار پورے ذخیرے کو نکال کر ہوا اور ہلکی دھوپ لگانا پھپھوندی اور کیڑے دونوں کا بہترین تدارک ہے۔ یہ اصول بتاتے ہیں کہ مناسب اسٹور کرنا ایک بار کا کام نہیں بلکہ باقاعدہ عادت ہے۔

نتیجہ

نتیجہ یہ ہے کہ کپڑوں کو مناسب طریقے سے اسٹور کرنا اس لیے ضروری ہے کہ اس سے لباس کیڑے، نمی، پھپھوندی، دھوپ، دھول اور سلوٹوں سے محفوظ رہتا ہے، اس کی رنگت و شکل برقرار رہتی ہے، اس کی عمر بڑھنے سے گھریلو بچت ہوتی ہے، الماری میں ترتیب اور وقت کی آسانی پیدا ہوتی ہے اور صفائی کا تقاضا بھی پورا ہوتا ہے۔ سلائی اور خریداری پر لگائی گئی محنت و رقم کا اصل ثمر اسی درست ذخیرے سے ملتا ہے، اس لیے ہر گھر میں لباس کی دیکھ بھال کے اس مرحلے کو باقاعدہ اہتمام سے اپنانا چاہیے۔